**** عصر حا ضر کے خوارج کون ۔۔۔۔؟؟؟ ****

وہ لوگ جوکہ مرتد طواغیت کی جانب سے مسلمانوں کے قتل عام اور ان کی عزتوں تار تار کرنے پر تو زبانوں ک بند رکھتے ہیں لیکن جب کوئی ایسا کافر جس کو "غیر حربی " ثابت کرنے کے لئے ان کے پاس کوئی دلیل بھی نہ ہو بلکہ وہ کافر ثبوتوں کے ساتھ "حربی " ثابت ہورہا ہو ، اس کے باوجود اس کے لئے ایسے ماتم اور نوحہ خواں بن جاتے ہوں کہ جیسا کہ ان کا اپنا "باپ" مرگیا ہو۔

اور اس فعل کو وہ نہ جانے کن کن القابات سے پکارتے ہیں کہ "یہ تو جہاد نہیں فساد فی الارض ہے"۔

ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیے کیونکہ خوارج کے متعلق احادیث میں بہت سی نشانیاں بیان کی گئی ہیں جن میں سے اکثر ایسی ہیں جوکہ ان میں اور عام مسلمانوں میں مشترک بھی ہوسکتی ہیں جبکہ کچھ نشانیاں ایسی ہیں جوکہ صرف ان خوارج کا خاصہ ہیں ،جیسا کہ گناہ کبیرہ کے مرتکب کو کافر سمجھتے ہوئے اس کی جان و مال اور عزت کو حلال کرلینا۔مگر ایک صفت ایسی ہے جوکہ خوارج کو بالکل واضح اور ممیز کرکے دکھادیتی ہے،وہ ہے:

۔۔۔۔۔ ”مسلمانوں کو قتل کریں گے اورکفار سے درگزر کریں گے “۔ ۔۔ ۔۔۔۔۔

احادیث میں خوارج کی اس صفت کو یوں بیان کیا گیا:

((يَقْرَءُ ونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَہُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ مُرُوقَ السَّہْمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ يَقْتُلُونَ أَہْلَ الْإِسْلَامِ وَيَدَعُونَ أَہْلَ الْأَوْثَانِ لَءِنْ أَنَا أَدْرَكْتُہُمْ لَأَقْتُلَنَّہُمْ قَتْلَ عَادٍ))
(صحیح البخاری،ج ۱۱ص۱۳۰ رقم الحدیث:۳۰۹۵۵)

”وہ قرآن بڑی خوش الحانی سے پڑھنے والے ہوں گے، مگر وہ ان کے گلے سے نیچے نہیں اترے گا،اسلام سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے ،(بسبب اس بات کہ)اہل اسلام کو بے دریغ قتل کریں گے اور بت پرستوں سے درگزرکریں گے ،اگر میں نے اُن کو پالیا تواُن کو ایسے قتل کروں گا جیسے قومِ عاد کو قتل کیا گیا “۔

علامہ شبیر احمد عثمانی خوارج کی اس صفت کا عملی ظہور کا واقعہ یوں بیان کرتے ہیں:

”وقال الأبی:ومن عجیب أمرهم مایأتی أنهم حین خرجوا من الکوفة منابذین لعلی رضی اللہ عنہ :لقوا فی طریقهم مسلما وکافراً،فقتلوا المسلم“ (فتح الملهم،۵:۱۵۱)

”ابی بن کعب نے فرمایا کہ خوارج کا عجیب معاملہ سامنے آتا ہے کہ جس وقت وہ کوفہ سے نکلے خلیفة المسلمین حضرت علی رضی اللہ کی مخالفت میں نکلے تو راستے میں ان کی ملاقات ایک مسلمان اور ایک کافر سے ہوئی۔انہوں نے کافر کوچھوڑ دیا مگر مسلمان کو مار ڈالا“۔

خوارج کی یہ صفت کہ وہ کفارسے درگز ر کرتے تھے اور ان کے مال وجان کاخیال رکھتے تھے جبکہ مسلمانوں کو بے دریغ قتل کردیا کرتے تھے۔امام

ابن الاثیر بیان کرتے ہیں کہ:

”ثم مر بہم خنزیر لأہل الذمة فضربہ أحدہم بسیفہ، فقالوا: ہذا فساد فی الأرض، فلقی صاحب الخنزیر فأرضاہ، فلما رأی ذلک منہم ابن خباب۔۔۔ فأضجعوہ فذبحوہ، فسال دمہ فی الماء ، وأقبلوا إلی المرأة فقالت: أنا امرأة ألا تتقون اللہ! فبقروا بطنہا، وقتلوا ثلاث نسوة من طیء “ (الکامل فی التاریخ،ج۲ص۸۴)

” ایک مرتبہ خوارج کے پاس سے ایک ذمی کا خنزیر گزرا تو ان میں سے ایک خارجی نے اسے تلوار سے مار ڈالا۔دیگر خوارج نے اسے سخت ملامت کرتے ہوئے کہاکہ ”یہ کام زمین پر فساد مچانے کے مترادف ہے“۔ جب خنزیر کا مالک آیا تو اُس خارجی نے خنزیر کے مالک سے معافی مانگی اور اُسے (قیمت)دے کر راضی کیا۔اسی دوران ان خوارج کی نظر حضرت عبد اللہ ابن خباب tپر پڑی۔۔۔پس خوارج نے ان کو چت لٹاکر ذبح کردیا ۔آپ tکا خون پانی میں بہہ گیا تو پھر وہ آپ کی زوجہ محترمہ کی طرف بڑھے۔انہوں نے خوارج سے کہا کہ میں عورت ذات ہوں(اور حاملہ بھی ہوں)،کیا تم میرے معاملے میں اللہ سے نہیں ڈرتے ؟اس کے باوجود انہوں نے ان کا پیٹ چاک کرڈلا اور (ان سے ہمدردی جتانے پر)قبیلہ طے کی تین خواتین کو بھی مارڈالا“۔

آج بہت سے لوگ جوکہ جہاد کے مدعی ہیں لیکن اگر امریکہ پھر کوئی اللہ کی طرف سے طوفان یا کوئی اور آفت آجائے تو فورا اس کو مدد کی پیش کش کرتے ہیں مگر جو طواغیت جوکہ مسلم علاقوں میں مسلمانوں کا قتل عام کررہے ہیں اور ان کی عزتوں کو کھلے عام پامال کرتے ہیں یہاں تک کہ ان کو لونڈیاں اور کنیزیں تک بھی بنا ڈالتے ہیں ، اس پر نہ صرف خاموش بیٹھتے ہیں بلکہ اس کا ما میں ان طواغیت کا ہر اول دستہ ثابت ہوتے ہیں ۔

کیا خیال ہے "خوارج" کا اطلاق ایسے لوگوں پر ہوگا یا ان لوگوں پر جوک
اللہ کی حدود کو زمین پر نافذ کریں ۔۔۔۔ کفار کو تہہ تیغ کریں اور مسلمانوں
کے سینوں کو ڈھنڈک پہنچائیں ۔۔۔۔۔۔